السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مقام ابراہیم علیہ السلام پر پاؤں کے نشانات کیا واقعی ابراہیم علیہ السلام کے قدم کے ہیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تاریخی اور تفسیری روایات میں اسی طرح مشہور ہے حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

(وکانت آثار قدمیہ ظاہرۃ فیہ ولم یزل ہذا معروفا تعرفہ العرب فی جاہلیتہا ''(تفسیر ابن کثیر 1/118''

''یعنی ''حضرات ابراہیم علیہ السلام کے قدموں کے نشانات پتھر میں نمایاں ہیں۔ ہمیشہ سے یہ بات معروف ہے۔ عرب اپنے زمانہ جاہلیت میں بھی اس سے شناسا تھے۔

تفسیر قرطبی (2/113) میں بھی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اثبات نقل کیا ہے۔ مزید تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو: (فتح الباری :8/169) شہرت اس بات کی متقاضی ہے کہ اس کا اصل ہے۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص200

محدث فتویٰ